تہبند لٹکانے سے متعلق وعید

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک حدیث پاک ہے، جس میں بیان کیا گیا ہے کہ: "تین بندوں سے قیامت کے دن اللہ تعالی کلام نہیں کرے گا، اور انہیں عذاب ہوگا، ان میں سے ایک ہے تہبند لٹکانے والا۔ تو اس کے بارے میں بتا دیں کہ تہبند لٹکانے سے کیا مراد ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مذکورہ بالا حدیثِ پاک میں تہبند لٹکانے سے مراد تہبند، پاجامہ وغیرہ کو ٹخنوں سے نیچے رکھنا ہے اور یہ وعید ان کے لیے ہے، جو فیشن یا غرور و تکبر کی وجہ سے اپنا پاجامہ یا تہبند ٹخنوں سے نیچے رکھیں۔

صحیح بخاری شریف میں ہے "قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «من جر ثوبه خيلاء، لم ينظر الله إليه يوم القيامة»" ترجمہ: اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے کو لٹکایا، اللہ تعالی قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔ (صحیح البخاری، کتاب اصحاب النبی علیہ الصلوۃ والسلام، ج 05، ص 06، دار طوق النجاۃ)

صحیح مسلم میں ہے "عن أبي ذر، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيامة، و لا ينظر إليهم ولا يزكيهم ولهم عذاب أليم» قال: فقرأها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث مرارا، قال أبو ذر: خابوا وخسروا، من هم يا رسول الله؟ قال: المسبل، والمنان، والمنفق سلعته بالحلف الكاذب" ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص وہ ہیں، جن سے اللہ تعالیٰ

قیامت کے دن نہ تو کلام کرے گا، نہ نظر رحمت فرمائے گا اور نہ انہیں گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہی کلمات ارشاد فرمائے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وہ تو ٹوٹے اور خسارہ میں پڑ گئے، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! وہ کون ہیں؟ فرمایا: تہبند لٹکانے والا، احسان جتانے والا اور جھوٹی قسم سے مال بیچنے والا۔ (صحیح مسلم، رقم الحدیث 106، ج 1، ص 102، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

حدیثِ پاک کے لفظ "المسبل" کی شرح کرتے ہوئے علامہ علی قاری حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1014ھ/1605ء) لکھتے ہیں: "أي إزاره عن كعبيه، والمطول سرواله إلى الأرض كبرا واختيالا"

ترجمہ: یعنی غرور وتکبر کے طور پر اپنے ازار کو ٹخنوں سے نیچے تک لٹکانے والا اور اپنے پاجامہ کو زمین تک لمبا رکھنے والا۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج 5، ص 1909، دار الفکر، بیروت)

یونہی مفتی محمد احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1391ھ/1971ء) لکھتے ہیں: "یعنی جو فیشن کے لیے ٹخنوں سے نیچا پاجامہ تہبند استعمال کریں، جیسے آجکل جاہل چودھریوں کا طریقہ ہے۔" (مرآۃ المناجیح، ج 4، ص 244، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3805

تاریخ اجراء: 07 ذو القعدۃ الحرام 1446ھ/05 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net